جیف ایڈیٹر: ضیا شاہد

ملتان

Daily KHABRAIN

روزنامہ خبریں

ایڈیٹر: امتنان شاہد

جلد 26 | پیر 17 شوال 1439ھ 2 جولائی 2018ء 18 ہاڑ 2075 بکرمی صفحات 16 قیمت 15 روپے | شمارہ 30

پنجاب ایگری ایکسپو 2018ء

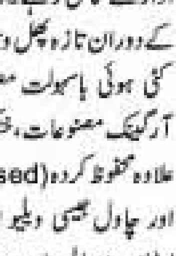

ہماری زراعت

نوید عصمت کاہلوں

پاکستان بجا طور پر ایک زرعی معیشت کا حامل ملک سمجھا جاتا ہے جبکہ اس کا سب سے بڑا صوبہ پنجاب گزشتہ کچھ عرصہ کے دوران تیزی سے ترقی پکڑتی زراعت کی بدولت عالمی سطح پر جانی پہچانی شہرت کا حامل ہے۔ زرعی شعبے کو مقامی سطح پر ترقی دینے کیلئے تمام ضروری اقدامات اٹھانے کے بعد اب محکمہ زراعت پنجاب کی طرف سے ہارٹیکلچر کراپس، ہائی ویلیو ایگریکلچر، چاول اور ان سے بنی مصنوعات کے بین الاقوامی سطح پر فروغ اور اس کی مارکیٹ کی ترویج کے بنیادی مقاصد کے تحت لاہور میں ایک بین الاقوامی نمائش منعقد کی گئی۔ اس دوروزہ پنجاب ایگری ایکسپو 2018ء کا انعقاد ”سرمایہ کاری برائے خوشحالی کے سنہری موقع“ کے عنوان کے تحت مورخہ 23 اور 24 جون 2018ء کو ایکسپو سنٹر جوہر ٹاؤن لاہور میں عمل میں لایا گیا۔ پاکستان ایگری ایکسپو 2018ء کا افتتاح نگران صوبائی وزیر زراعت، خوراک، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ پنجاب سردار تنویر الیاس نے کیا اور اس موقع پر ڈاکٹر واصف خورشید سیکرٹری زراعت پنجاب بھی ان کے ہمراہ تھے جبکہ بیلا روس، نائیجیریا اور کرغستان کے سفیروں نے خصوصی شرکت کی اور اس نمائش کے انعقاد کو سراہا۔ وزیر زراعت، خوراک، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ پنجاب سردار تنویر الیاس اور سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید نے معزز سفیروں سے غیررسمی ملاقات بھی کی جس میں نمائش میں شامل سفیروں نے پاکستانی زرعی مصنوعات اور ان کے معیار کو بے حد سراہا اور زرعی مصنوعات کی ایکسپورٹ میں اپنے تعاون کا بھرپور یقین دلایا۔ اسٹیبلشمنٹ آف ماڈل فارمز پراجیکٹ کے تحت اس ٹریڈ کانفرنس کو بجا طور پر پاکستانی قوم کی زرعی کمیونٹی کو متحدہ و مشترکہ پلیٹ فارم مہیا کرنے کیلئے اپنی نوعیت کا پہلا بی ٹو بی (Busniness to Business) ایونٹ قرار دیا گیا ہے۔ اس نمائش سے زراعت کے شعبے سے وابستہ کاشتکاروں، ملکی و بین الاقوامی کمپنیوں، پروسیسرز، درآمد اور برآمد کنندگان کیلئے قومی و بین الاقوامی سطح پر رابطہ کاری کے وسیع مواقع کی فراہمی کے علاوہ عالمی مارکیٹوں میں برآمد کے ذریعے پاکستانی ہارٹیکلچر، ہائی ویلیو ایگریکلچر اور چاول کی مصنوعات کی ترقی، بہتری اور فروغ و ترویج کے امکانات کے لیے مواقع پیدا ہو گئے ہیں۔ نمائش کے اغراض و مقاصد میں بیرون ملک برآمد کی صورت میں زرعی بزنس کیلئے وطن عزیز کا بطور منافع بخش سرمایہ کاری کی جنت تعارف یقینی بنانے کے علاوہ ترقی پسندانہ سوچ کے حامل سٹیک ہولڈرز کے مابین ہارٹیکلچر ٹریڈ کے خوشحال مستقبل بارے بامعنی و نتیجہ خیز ڈائیلاگ کا آغاز جیسے اقدامات بھی شامل رہے۔ پنجاب ایگری ایکسپو 2018ء میں 25 غیرملکی کمپنیوں نے سٹال لگائے اور 40 سے زیادہ ملکوں کے ماہرین نے شرکت کی جبکہ پنجاب ایگری ایکسپو 2018ء میں لگائے سٹالز کی تعداد 100 سے زائد تھی۔ ایکسپو کے ٹارگٹ گروپس میں درآمد و برآمد کنندگان، کاشتکار، ہول سیلرز، ڈسٹری بیوٹرز، ریٹیلرز، ان پٹ سپلائرز، ایسوسی ایشنز اور فنانشل انسٹی ٹیوشنز جیسے افراد اور ادارے شامل رہے۔ پنجاب ایگری ایکسپو 2018ء کے دوران تازہ پھل و سبزیاں، پھول، پودے، تازہ کٹی ہوئی باسہولت مصنوعات، بدیسی مصنوعات، آرگینک مصنوعات، خشک میوہ جات / سبزیات کے علاوہ محفوظ کردہ (Processed) پھل و سبزیوں اور چاول جیسی ویلیو ایڈڈ مصنوعات سمیت جڑی بوٹیاں، مصالحہ جات، پیکیجنگ میٹریل، ٹرانسپورٹ / لاجسٹک، فارم مشینری، پراسیسنگ مشینری، بیج / پلانٹنگ میٹریل، کھاد / جراثیم کش و کیڑے مار ادویات، جدید نظام آبپاشی، سٹوریج / ری سائیکلنگ، کوالٹی کنٹرول کے علاوہ مارکیٹنگ / مارکیٹ ریسرچ، مشاورت، تکنیکی خدمات جیسے امور اور کھیتی باڑی کے جدید طریقہ ہائے کار بارے وزیٹرز / حاضرین کو معلومات ملیں۔ ایکسپو میں پیش کی گئی چند قابل ذکر اور ملکی سطح پر دستیاب اہم مصنوعات و جدید سہولیات میں پھلوں کا بادشاہ آم بطور ہارٹی ویلیو ایڈیشن اور ان سے متعلقہ تجارتی اشیاء بھی شامل کی گئیں۔ زراعت کے شعبہ جات میں فروغ پیداوار و برآمدات کیلئے دیرپا و پائیدار حکمت عملی کی تیاری اور مذکورہ ایکسپو کی سرگرمیوں کے دوران ملکی و عالمی حالات کے مطابق تمام لوازمات اور ضروریات امور کو پیش نظر رکھا گیا۔ درست طور پر یہ سمجھا جارہا ہے کہ ایک ایسی صورتحال میں جب بین الاقوامی مارکیٹ شعبہ ہارٹیکلچر میں اُتار چڑھاؤ کا شکار ہے تو پنجاب ایگری ایکسپو 2018ء اس میدان میں زرخیز اور زرعی جنت کی شہرت رکھنے والے پاکستان جیسے ملک کیلئے بین الاقوامی مارکیٹ میں شراکت کار سمیت کاروباری مواقع کی دستیابی کے علاوہ بھی بہت کچھ حاصل کرنے کا موقع ثابت ہوئی۔ مزید برآں ہم اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے زراعت جیسے منافع بخش شعبے کی پیداوار میں تیز رفتار ترقی کے ساتھ ساتھ اس شعبے میں نت نئی مفید طلب اختراعات کی بنیاد رکھنے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ سرمایہ کاری برائے خوشحالی کے وژن کے تحت منعقدہ پاکستان ہارٹی ایکسپو بی ٹو بی مشن کے نتیجے میں شعبہ زراعت میں ملکی تجارت کے فروغ اور استحکام کا سنہری موقع ثابت ہوئی اور یہ ایونٹ کاشتکاروں، پراسیسرز (Processors) اور برآمد کنندگان الغرض تمام سٹیک ہولڈرز کیلئے ملکی و بین الاقوامی سطح پر مضبوط و دیرپا منافع بخش روابط کار کی استواری کی صورت میں ترقی و خوشحالی کے نئے راستے ہموار کرنے کا ذریعہ بنا ہے۔ محکمہ زراعت نے زراعت سے متعلق بہت سے امور کے دیرپا حل کیلئے ون سٹاپ سلوشن کے طور پر ماڈل بھی ڈیزائن کیا جبکہ پنجاب ایگری ایکسپو کی ایک انفرادیت یہ بھی ہے کہ یہ ایونٹ تازہ اور محفوظ کردہ (Processed) پھلوں اور سبزیوں اور چاول کی عالمی سطح پر تجارت اور تعارف کی صورت میں ملک کے سب سے بڑے صوبہ پنجاب کی معیشت میں جوہری تبدیلی کا ذریعہ ثابت ہوگا۔ اپنی نوعیت کا یہ منفرد ایونٹ ایک بااعتماد و پُرسکون ماحول میں ہارٹیکلچر مصنوعات و خدمات کی تشہیر اور ترویج سمیت سٹیک ہولڈرز کے درمیان بین الاقوامی مسابقت کا منفرد موقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ وسیع پیمانے پر ارینج کی گئی میڈیا کوریج اور شاندار نمائش کاری کے ذریعے ان مصنوعات و خدمات کی بین الاقوامی سطح پر فروغ کی یقینی ضمانت ہے۔ علاوہ ازیں قومی و بین الاقوامی شہرت کی حامل ترقی پسند کاروباری برادری کے ساتھ بی ٹو بی اور بی ٹو سی (Business to Consumer) روابط کاری کے ذریعے منافع بخش برآمدی تجارت کے فروغ سمیت بین الاقوامی سٹیک ہولڈرز اور کمپنیز کو پاکستان کے شعبہ ہارٹیکلچر میں منافع بخش سرمایہ کاری کے امکانات بارے براہ راست جانکاری کے مواقع بھی میسر آئیں گے جبکہ بزنس کمیونٹی کو بین الاقوامی نوعیت کے اس گرینڈ ایونٹ کی صورت میں نمائش کیلئے آئے ہوئے کثیر تعداد میں ملکی و عالمی سٹیک ہولڈرز کے سامنے پاکستان کی وسیع پیمانے پر مؤثر نمائندگی کے منفرد موقع سے فائدہ اٹھانے کی سہولت بھی میسر آئی۔ اس پریمیئر ایونٹ میں حاضری و نمائش کے ذریعے مارکیٹ میں مضبوطی و استحکام اور مؤثر کارپوریٹ امیج کی تعمیر کا موقع ملا جبکہ پبلسٹی اور بزنس پروموشن کے لامحدود مواقع کی دستیابی اور غیرملکی بزنس کمیونٹی کی وسیع پیمانے پر شرکت کی وجہ سے بین الاقوامی سطح پر نئے و کارآمد کاروباری تعلقات کی استواری کے امکانات کو اس ایونٹ کے اضافی فائدوں میں شمار کیا جاسکتا ہے۔ صوبائی وزیر زراعت، خوراک، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ سردار تنویر الیاس نے اس کامیاب زرعی نمائش کے انعقاد پر سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید اور ان کی ٹیم کو مبارکباد پیش کی جن کی بدولت نا صرف دنیا بھر میں پاکستان کے زرعی شعبہ کے متعلق آگاہی حاصل ہوئی بلکہ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے امیج میں بھی بہتری آئی۔